الذی علم بالقلم

جس اللہ نے قلم کے ذریعے سکھایا

خوش نویسی کے متعلق مفید کتاب

مرقع حبیب

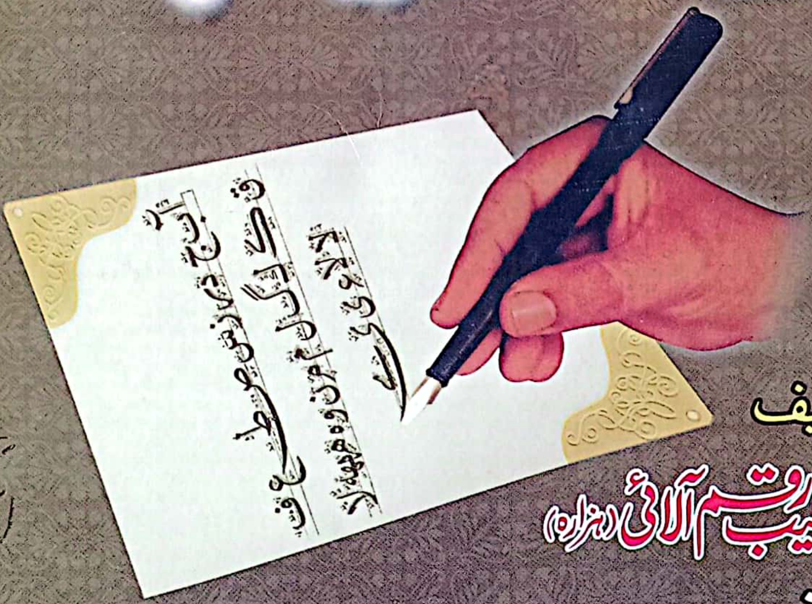

تصنیف

احقر حبیب اللہ نعمانی حبیب رقم آلائی (ہزارہ)

تلمیذ

مولانا سید انور حسین شاہ صاحب نفیس رقم

یکے از مطبوعات

جامعۃ اسلامیہ الائی

مکتبۃ الشیخ سعید احمد خان رحمۃ اللہ علیہ

قاسم سینٹر دوکان نمبر ۳۳، اردو بازار کراچی

فون: ۲۲۱۳۰۵۸

جملہ حقوق بحق مئولف محفوظ ہیں۔البتہ کوئی شخص اسکو چھپوانا چاہے تو مئولف سے تحریری اجازت نامہ لیکر چھپوا سکتا ہے بشرطیکہ اس میں کسی قسم کی کمی وبیشی نہ کرے۔

نام کتاب　　مرقع حبیب

نام مصنف　　حبیب اللہ نعمانی حبیب رقم

اشاعت اول　　محرم الحرام ۱۴۲۵ھ

تعداد　　ایک ہزار

شمس العالم خاکسار آلائی
شمس العالم
0343-2267159

اسٹاکسٹ

کتب خانہ اشرفیہ قاسم سینٹر، دوکان نمبر ۳۳، اردو بازار کراچی فون: ۲۲۱۳۰۵۸

دیگر ملنے کے پتے

مکتبہ تھانوی مولوی مسافر خانہ ایم اے جناح روڈ فون نمبر ۶۲۰۷۷۷۷ / ۹۴۰۰۷۷۷۷

البدر اسٹیشنری مارٹ نزد سول ہسپتال بنہ تحصیل آلائی ضلع بٹگرام فون نمبر ۳۱۹۰۳۲

کتب خانہ مظہری گلشن اقبال ۲ کراچی فون نمبر ۴۹۹۲۱۷۶

ماسٹر اسٹیشنری مارٹ نزد M. C. B. جمائی بازار بٹگرام فون نمبر ۳۱۰۳۸۹

نور محمد کارخانہ تجارت کتب آرام باغ کراچی فون نمبر ۲۲۱۱۰۵۱

چوہان بک ڈپو جمائی بازار بٹگرام فون نمبر ۳۱۰۳۷۶

اسلامی کتب خانہ علامہ بنوری ٹاؤن کراچی فون نمبر ۴۹۲۷۱۵۹

مدینہ اسٹیشنرز اینڈ سٹوڈنٹ بک بینک کشمیر روڈ مانسہرہ فون نمبر ۳۰۴۰۹۰

مکتبہ سید احمد شہید ۱۰۔الکریم مارکیٹ اردو بازار لاہور فون نمبر ۷۲۲۳۸۶۲

سلیمان اسٹیشنری مارٹ کشمیر روڈ مانسہرہ فون نمبر ۳۰۴۵۸۵

مکتبہ رحمانیہ غزنی اسٹریٹ اردو بازار لاہور فون نمبر ۷۲۲۴۲۲۸

اسلامیہ کتب خانہ اڈہ گامی زربت مارکیٹ ایبٹ آباد فون نمبر ۳۴۰۱۱۲

مکتبہ المعارف محلہ جنگی قصہ خوانی بازار پشاور فون نمبر ۲۵۶۵۰۲۰

ملک طارق محمود اسلامی کتب خانہ کچہری روڈ ایبٹ آباد فون نمبر ۳۳۲۱۶۶

حاجی امداد اللہ اکیڈمی ٹاور مارکیٹ حیدر آباد فون نمبر ۶۳۲۰۳۵

دینی اسلامی کتب خانہ بالمقابل حبیب بینک کشمیر روڈ مانسہرہ فون نمبر ۳۰۴۷۰۸

﴿ بسم اللہ الرحمن الرحیم ﴾

رہنما اصول برائے خوشنویسی

دلربا ہے، خوب ہے، محبوب ہے، مقبول ہے
خوشنما تحریر، الفت کا شگفتہ پھول ہے

انسان کی طبیعت قدرتاً حسن پسند واقع ہوئی ہے۔ خواہ یہ حسن، حسن صوت ہو یا حسن صورت، حسن وضع ہو یا حسن سیرت۔ انسان کی طبیعت کو حسن سے ایک خاص سرور حاصل ہوتا ہے۔ جب ہم ایک صدائے دلکش سنتے ہیں تو کیسے خوش ہوتے ہیں۔ کوئی خوبصورت چیز دیکھتے ہیں تو کیا مزہ حاصل ہوتا ہے۔ اچھی وضع اور اچھی سیرت کس قدر جی کو لبھاتی ہے۔

خوشخطی بھی ایک حسن ہے جو انسان کے ساتھ مخصوص ہے۔ یہ حسن انسان کی کوشش کے ساتھ تعلق رکھتا ہے۔ یعنی جس قدر اسکی تحصیل میں کوشش کی جائے اسی قدر اس میں ترقی ہوتی ہے۔ یہ جوہر، عام پسند اور ہر دل عزیز ہے۔ مضامین عالی کی طرف راغب کرنے کا یہ ایک عمدہ طریقہ ہے۔ اگر کوئی کتاب خوشخط لکھی ہوئی ہو تو دیکھنے والوں کی نظر میں اسکی وقعت دوچند ہو جاتی ہے۔ اور اگر عمدہ عبارت بدخط میں لکھی ہوئی ہو تو دیکھنے والے کا دل ہرگز متاثر نہ ہوگا بلکہ پڑھنے سے ایک الجھن پیدا ہوگی۔ خلاصہ کلام یہ ہیکہ جس طرح میلا کچیلا لباس انسان کے لئے سوسائٹی میں وجہ ذلت بن جاتا ہے اسی طرح ایک تعلیم یافتہ شخص کیلئے بدخط ہونا سخت شرمندگی کا باعث ہوتا ہے۔ لیکن یہ کمزوری ایسی نہیں ہے کہ آپ اسے دور نہ کر سکتے ہوں، یہ کوئی بیماری نہیں ہے جو لاعلاج ہو۔ جس طرح میلا کچیلا لباس پہننے والا آدمی اگر صاف ستھرا لباس پہننا شروع کر دے تو سوسائٹی اسے قدر کی نگاہوں سے دیکھنا شروع کر دیتی ہے بالکل اسی طرح آپ بھی خوشخط لکھنا شروع کر دیں تو باوقار بن جائیں گے۔

(۱) ۔ خوشنویسی کے سامان میں قلم اور روشنائی کو سب سے زیادہ اہمیت حاصل ہے، قلم کے متعلق قرآن مجید میں ارشاد ہے کہ

﴿ نٓ والقلم وما یسطرون ﴾

قلم کی موٹائی انگلی برابر ہو اور لمبائی زیادہ سے زیادہ ایک بالشت کے برابر ہو۔ قلم کا قط نہ زیادہ میڑھا ہونا چاہیئے نہ بالکل سیدھا بلکہ تھوڑا سا میڑھا قط لکھنے میں آسانی پیدا کرتا ہے۔

(۲) ۔ روشنائی نہ زیادہ پتلی ہو نہ زیادہ گاڑھی، قلم کے اگلے حصے میں روشنائی لگے پورا قلم نہ بھر جائے ورنہ روشنائی زیادہ لگنے سے حروف پھیل جاتے ہیں۔

(۳)۔ قلم پکڑنا بھی ایک فن ہے اس کا صحیح انداز یہ ہیکہ انگوٹھے اور شہادت کی انگلی سے قلم پکڑا جائے اور درمیانی انگلی سے اسکو سہارا حاصل ہو۔ قلم نرمی سے پکڑنا اور انگلیوں کو متوازن رکھنا چاہیئے۔ لکھتے وقت قلم کا قط آنکھوں سے دس بارہ انچ کے فاصلے پر ہو اور کاغذ جسم کے درمیانی حصے کے بالکل سامنے رہے۔

(۴) ۔ کاغذ کاپی پر لکھتے وقت اسے بائیں ہاتھ سے دبائے رکھنا تاکہ تحریر کے وقت وہ ہلنے نہ پائے۔ کاغذ کے نیچے کوئی ایسی چیز رکھ لینی چاہیئے جو ذرا سخت ہو، ایسی چیز کو زیر مشق کہتے ہیں۔ زیر مشق زیادہ سخت یا بڑا نہیں ہونا چاہیئے ورنہ اسے سنبھالنا اور پکڑنا مشکل ہو جائے گا۔

(۵)۔ ہر کام کے کرنے کا ایک خاص انداز ہوتا ہے، لکھنے کیلئے نشست کا بہترین انداز یہ ہیکہ سر سیدھا، گردن سیدھی، کندھے پیچھے کو تنے ہوئے اور ریڑھ کی ہڈی سیدھی ہو۔ کرسی پر بیٹھ کر لکھنا ہو تو رانیں نشست پر، گھٹنے آگے کو، پنڈلیاں اور پاؤں زمین کی طرف عمودی رکھنے پڑتے ہیں۔ زمین پر بیٹھ کر لکھنے کی صورت میں بایاں پاؤں، دائیں ٹانگ سے نکال کر اور دایاں گھٹنا اوپر کو اٹھا کر رکھنا پڑتا ہے۔ دائیں گھٹنے پر زیر مشق رکھ کر اسے بائیں ہاتھ کی گرفت سے سہارا دیا جائے۔

(۶)۔ لکھنے سے پہلے کاغذ پر پنسل سے سیدھی لکیریں لگانا ضروری ہے۔ اگر دوران مشق سیدھی لکیر کی پرواہ نہ کی تو ہمیشہ کے لیئے سطریں میڑھی آئیں گی۔

خطِ نسخ میں مفردات کے لیئے دولکیریں دوقط کے فاصلے پر لگانی چاہیئے ۔اور مرکبات کیلئے ان دولکیروں کے اوپر ایک لکیر پانچ قط کے فاصلے پر لگائی جائے۔ نچلی لکیروں میں سے اوپر والی لکیر عام حروف کیلئے اور نیچے والی لکیر دائروں والے حروف نیز واؤ اور راو غیرہ کے لئے کرسی اور نشست ہوتی ہے۔

خط نستعلیق کے لئے درمیانی دولکیریں دوقط کے فاصلے پر اور اوپر نیچے کناروں پر ایک ایک لکیر تین تین قط کے فاصلے پر لگائی جاتی ہیں۔ یہ چاروں سطریں ایک سطر متصور ہوتی ہیں سب سے اوپر والی سطر سے بعض حروف کے سرے شروع ہونگے ۔دوسری سطر سے بعض حروف ملے رہینگے ۔تیسری سطر دائروں کے بغیر والے حروف کیلئے اور چوتھی سطر دائروں والے گول حروف کے لئے نشست کا کام دیتی ہے۔

یہ بات ذہن نشین رہے کہ جس قلم کے ساتھ لکھنا ہو صرف اسی قلم کے قط کے حساب سے لکیریں لگائیں ،ایسا ہرگز نہ کریں کہ لکھنا موٹے قلم کے ساتھ ہو اور لکیریں باریک قلم سے لگائیں یا اس کا عکس کریں ایسا کرنے سے حروف کی ساخت بگڑ جائے گی اور توازن برقرار نہیں رہے گا۔ قلم کو کاغذ یا تختی پر اگر اسطرح جما کر رکھیں کہ قلم کی دونوں نوکیں صاف لگ جائیں اور قلم کا نشان کاغذ یا تختی پر پڑ جائے تو اس صورت کو " قط " کہتے ہیں۔

(۷)۔ جب بھی آپ مشق کرنے کے لئے بیٹھیں تو اپنے سامنے کسی عمدہ تحریر کا نمونہ رکھ لیا کریں پھر پوری کوشش کریں کہ آپ کا ہر حرف اس نمونہ کے مطابق ہو۔

(۸)۔ کالج سے ، دفتر سے اور دکان سے واپس آنے کے بعد فارغ اوقات میں خوشخط لکھنے کی مشق کیا کیجئے۔ کسی شاعر نے کیا خوب کہا ہے :

گر تو می خواهی که باشی خوش نویس

مـــی نویس و می نویس و می نویس

(۹) ۔کسی کام کو سیکھنے کا بہترین طریقہ یہ ہوتا ہے کہ اس کام کو اچھی طرح جاننے والے سے رابطہ پیدا کیا جائے تاکہ کام سیکھنے میں کسی قسم کی دشواری پیش نہ آئے۔ کسی خوش نویس سے وقتاً فوقتاً اصلاح ضرور لینی چاہیئے تاکہ خامیاں دور ہوتی رہیں۔

(۱۰)۔خوشنویسی میں حرفوں کی نشست اور کرسی کا خیال رکھنا ضروری ہوتا ہے اسکے بغیر سطور کے سلسلے میں فتور پڑتا ہے۔حرفوں کا کرسی سے گر جانا عیب کہلاتا ہے۔ مشقی پٹی میں جو حروف جس سطر پر لکھے گئے ہیں اسی سطر پر لکھنا چاہیئے اوپر نیچے نہیں کرنا ہے۔

(۱۱)۔خوشنویسی کے فن میں کامیابی کی کلید مشق اور صرف مشق ہے ایک مشق لیکر اسے بار بار لکھیں اور ایک مشق کے بعد دوسری مشق اس وقت تک ہرگز شروع نہ کریں جب تک پہلی مشق پوری طرح مکمل اور پختہ نہ ہو جائے۔ ہر حرف کی نوک پلک ،پیوند اور ساخت کا پورا خیال رکھیں۔صرف اسوقت تک مشق کریں جب تک طبیعت راغب ہو کیونکہ بے دلی سے لکھنا تحریر میں فتور پیدا کرتا ہے۔

خوشنویسی ایک فن ہے حسن ہے اعجاز ہے مشق اس فن میں ترقی کا حقیقی راز ہے

خوشنویسی ایک فن ہے بہترین و باوقار

تو اگر اس فن کا طالب ہے تو لکھ لیل و نہار

" رہنمائے خوشنویسی "

دعاجو:

احقر حبیب اللہ نعمانی حبیب رقم

گاؤں بنہ تحصیل آلائی ضلع بٹگرام (ہزارہ)

فون نمبر رہائش: ۰۹۸۷/۳۱۹۰۱۵

فون نمبر مدرسہ: ۰۹۸۷/۳۱۹۰۳۲

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

خطِ نسخ کا اندازِ تحریر

منظوم

۱ پس د حمد له صلوٰة — میزان د خط ښائیږ تا ته
۲ الف او ګد که اې روره — ته پنځه قلمه ګوره
۳ چه وي نیغ په دا سلوك — نیغ ښائسته لکه د دوک
۴ ب په قد د الف جانه — ته او ګده که واوره مانه
۵ سر ئې یو نیم قلم دې روره — او لمن ئې دا سې ګوره
۶ ت او ث دي په دا شان — برابر د ب په شان
۷ بیا څلور قلمه جانه — د ج سر دې واوره مانه
۸ او لمن ئې چه ده ګرده — لس قلمه ده شاګرده
۹ ح او خ دي په دا شان — لمندار د ج په شان
۱۰ بیا روښئې ښپه د ډ یاره — ته دوه نیم قلمه شماره
۱۱ کوږه ښپه ئې یو ویښت بر — ته او ګده که په هنر
۱۲ ذ په شان دې هم د دال — پکښې مه کوه بل خیال
۱۳ یو ټکې زیاتي د ړ لړي — د ټکي پاک د ړ بري
۱۴ ړ لیکلې شي دوه طاقه — ته ئې زده که اې مشتاقه
۱۵ شپږ قلمه او ګده ړه ده — او لمن ئې بېله د ړې ده
۱۶ ز او ږ شي یو شان لیکلې — ز ته ټکې شي زیات ښکلې
۱۷ د بلې ږ جوړې لمنه — پړې خبر شه پاک دامنه
۱۸ سر ئې یو نیم قلم دې روره — او لمن ئې څلور ګوره
۱۹ د س دړې ښا ښی دي پور — یو قلم د بله د وړه
۲۰ ش په شان دې هم د س — منوړ چه وي آئین
۲۱ د س ش لمن اې روره — د ص ض وړ سره ګوره
۲۲ دي دړې قلمه جانه — ته ئې زده که واوره مانه
۲۳ د ص دړې قلمه سر دې — د ض هم دا برابر دې
۲۴ چه وي روغ په دا سلوك — لکه زړې د هملوک
۲۵ ط او ظ که په دا نشان — مه زیاتي که مه نقصان

۲۶	بیا الف که پې ړا کش	ښه ښائسته په ډیر کوشش
۲۷	دَ عَ دړې قلمه سر دے	دَ غ هم دا برابر دے
۲۸	دَ عَ غ لمن یوشان	برابر دَ جَ په شان
۲۹	دَ فَ دَ قِ دَ وَ سرونه	دوه نیم قلمه دي اخونه
۳۰	اولمنه دَ فَ ګوره	ده دَ بَ په شانِ ګوره
۳۱	دَ لَ هم دَ نون	بل دَ قِ ګړه ده لمن
۳۲	دا سے دَ یَ ده ځما ګوره	دَ سین شین په شانِ ګوره
۳۳	هو دَ تو ړې په شان جانه	ته لیکه وا وُ ړه ځمانه
۳۴	یوُلسؐ اوته قلمه دی طالبه	ندوا وُ ړه اے صاحبه
۳۵	دا په یوشانے دلبره	کا تبانو کړې غور ړه
۳۶	او لمنه دَ وَ ږ ده که	ته دَ ز په شانِ شنیده که
۳۷	دَ الف په شانِ ګوره	دَ کَ ښنه ده ځما ړوره
۳۸	اولمن ئے دَه دَ بَ په شان	چه یکښن ندوي څه نقصان
۳۹	چه لَ لمن لړی ښه ګړده	الف پې ړا ګه شا ګړده
۴۰	دَ مَ سر دے ځما شیره	دړې قلمه دے چاپیره
۴۱	اولمن ئے لکه ځور	ته او ګده که برابر
۴۲	دَ هَ سر دے ځما ړوره	ته دَ دال په شانِ ګوره
۴۳	دوا ړه سترګے برابرکه	ښه روغے په هنرکه
۴۴	دَ عَ الف خوله ده جانه	دَ ع په شانِ وا وُ ړه مانه
۴۵	اولمن ئے په هنر	ته او ګده که لکه ځور
۴۶	دَ یَ سر دے ځما ړوره	دَ هیلئ په شانے ګوره
۴۷	اولمن ئے لکه نون	ښه ښائسته په دا مضمون
۴۸	دا قاعده شوله تمامه	اے ځما دَ زړه آرامه
۴۹	باقي دے ځما سلام	هم په خاص هم په عام
۵۰	عربي خط دے برادره	په خطونو کښ دے غوره
۵۱	په جنت کښ ځما ړوره	عربي ده ړا شه ګوره
۵۲	دَ عربئ سره الفت	ساته په زړه کښ هر ساعت
۵۳	عربي خط وی که کلام	استعمال کوه ئے تل مدام

رقمہ ... ۱۴۲۴/۷/۱۰

(ماخوذ)

غصہ دیوانگی ہے اسے قبضے میں رکھو ورنہ تم پر قبضہ کر کے کہیں کا نہیں چھوڑے گا

پشتو اشعار کا اُردو ترجمہ

(۱) : حمد ودرود کے بعد تجھے خطِ نسخ کا طریقہ سکھاتا ہوں۔

(۲) : الف کو پانچ قط لمبا کھینچ لو اے بھائی !

(۳) : ایسا سیدھا ہو جسطرح کہ سیخ وسلاخ ۔

(۴) : جانِ من! بٓ کو الف کی مقدار (پانچ قط) دراز کر۔

(۵) : بٓ کا سرا ڈیڑھ قط اور دامن (آخری سرا) بھی ڈیڑھ قط ہے

(۶) : تٓ، ثٓ وغیرہ بھی بٓ کی طرح ہیں۔

(۷) : جٓ کا سر چار قط ہے اے جانِ من!۔

(۸) : اے شاگرد! جیم کا گول دامن دس قط ہے۔

[illegible] : حٓ اور خٓ وغیرہ بھی جیم کی طرح دامندار ہیں۔

(۱۰) : دٓ کا اوپر والا حصہ ڈھائی قلم ہے اے دوست!

(۱۱) : نچلا حصہ ہنرمندی کے ساتھ ذرا سا بڑھاؤ۔

(۱۲) : باآہنی خیال کے ذٓ مثل دال ہے۔

(۱۳) : صرف ذال کے اوپر ایک نقطہ چاہیئے۔

(۱۴) : رٓ کی دو قسمیں ہیں جسکو سیکھ لو اے مشتاق!

(۱۵) : چھ قط رٓ کی لمبائی اور آخری گول حصہ تین قط ہے۔

(۱۶) : زٓ اور رٓ کا طرز تحریر ایک ہے صرف زٓ کو نقطہ پسند ہے۔

(۱۷) : دوسری قسم رٓ کا دامن جس پر آپ خبردار رہیں اے پاک دامن!

(۱۸) : اس رٓ کا سر ڈیڑھ قلم اور دامن چار قط لمبا ہے۔

(۱۹) : سٓ کے تین دندانے ایک ایک قط کے فاصلے پر ہیں۔

(۲۰) : شٓ بھی سٓ کی طرح روشن آئینہ جیسا ہے۔

(۲۱) : سٓ، شٓ، صٓ اور ضٓ کا دامن۔

(۲۲) : سنو جانِ من! تین تین قط ہیں سیکھ لو۔

(۲۳) : صٓ کا سر تین قط ہے ضٓ کا بھی اسی طرح ہے۔

(۲۴) : بالکل اسی طرز یقین پر لکھا جائے کہ درمیانی خلا املوک کی گھٹلی کیطرح ہو

(۲۵) : طٓ، ظٓ کو بلا کمی وبیشی اسطرح لکھا کرو۔

(۲۶) : پھر اس کے اوپر الف کو اچھے طریقے سے کھینچ لو۔

(۲۷) : عٓ کا سر تین قط ہے غٓ کا بھی اسی طرح ہے ۔

(۲۸) : عٓ اور غٓ کا دامن بالکل جٓ کی طرح ہے۔

(۲۹) : فٓ ، قٓ اور وٓ کے سر ڈھائی قلم ہیں اے اخون !

(۳۰) : فٓ کا دامن مثل بٓ ہے اے بھائی!

(۳۱) : لٓ، نٓ اور قٓ کا گول دامن۔

(۳۲) : اسی طرح یٓ کا دامن سٓ ، شٓ کی طرح ہے۔

(۳۳) : جانِ من! بالکل تلوار کی طرح بھی لکھا کرو۔

(۳۴) : اس کی مقدار گیارہ یا نو قط ہے اے صاحب!

(۳۵) : لکھاریوں نے اس کو پسند کیا ہے۔

(۳۶) : سنو! وٓ کا دامن مثل دامن زٓ ہے۔

(۳۷) : اے بھائی! الف کی طرح کٓ کا سر ہے۔

(۳۸) : اور دامن اسکا بٓ کی طرح ہے بغیر کسی نقصان کے۔

(۳۹) : لٓ کے گول دامن پر اے شاگرد! الف کو کھینچ لو۔

(۴۰) : مٓ کا سر اے میرے شیر تین قط ہے اردگرد۔(قدیم نسخ)

(۴۱) : اس کا دامن زبر کی طرح لمبا کرو۔

(۴۲) : ہٓ کا سر دال کی طرح ہے میرے بھائی!

(۴۳) : اسکی دونوں آنکھیں ہنرمندی سے درست کر۔

(۴۴) : جانِ من! ءٓ کا منہ عین کی طرح ہے۔

(۴۵) : اس کا دامن زبر کی طرح کھینچ لو۔

(۴۶) : یٓ کا سر بطخ کی گردن کی طرح ہے ۔

(۴۷) : اس کا دامن نون کی طرح خوبصورت سا ہے۔

(۴۸) : یہ قاعدہ مکمل ہوا اے میرے آرامِ جگر!

(۴۹) : باقی ہر خاص وعام پر میرا سلام ہو۔

(۵۰) : اے برادر ! تمام خطوط میں عربی خط بہتر ہے۔

(۵۱) : جنت میں میرے بھائی عربی ہی ہوگی۔

(۵۲) : دل میں ہر وقت عربی کے ساتھ محبت رکھا کرو ۔

(۵۳) : ہمیشہ عربی کلام اور خط استعمال کیا کرو ۔

اس خوشی سے بھاگو جو کل غم بن کر کاٹنے لگے

خود پرستی اور دنیا پرستی سے پورا جہنم تیار ہو جاتا ہے

خط نسخ

آ ب ج د ر ز س ص ط ع ف ق ک ک

لٓ ل م مر ن و ہ ھ ھ ہ لا لا لا ء ی ے

با بت بج بد بر بز بس بص بط بع بف بق بک

بکٓ بک بل بم بمر بن بو به بہ بھ بھ بلا بلا بلا بی بے

جا جب بج جد جر جز جس جص جط جع جف

جو جک جك جل جم جو جن جو جھ جہ جلا جی جے

سا سب سج سد سر سز سس سص سط سع سف سق

سک سل سم سو سن سو سھ سہ سلا سی سے

صا صب صج صد صر صر صس صص صط صع صف

صق صک صل صم صم صو صن صو صھ ہھ صہ صلا صی صے

طا طب طج طد طر طر طس طص طط طع طف طق طک

طک طگ طل طم طم طو طن طو طھ ہھ طہ طلا طلا طی طے

اچھی صورت کے مقابلے میں اچھی سیرت کا رتبہ بلند ہے

فک فل فم فر فز فھ فلا فے فہ

فا فت فح فد فر فس فص فط فع فف فق فو

عو عک عل عم عر عن عو عہ علا عے

عا عب عح عد عر عس عص عط عع عف

کا کا کب کج کد کر کز کس کص کط کع کف کق کک

کک کل کم کم کن کو کہ کھ کھ کلا کلا کی کے

ما مامت مج مد مر مز مس مص مط مع مف مق مک

مک مل مم مم من مو مہ مھ مھ ملا ملا می مے

حسنت جمیع خصالہ ۞ صلوا علیہ وآلہ

بلغ العلیٰ بکمالہ ۞ کشف الدجیٰ بجمالہ

ھق ھک ھل ھم ھن ھو ھہ ھی ھے

ھا ھب ھج ھد ھر ھس ھص ھط ھع ھف

انسان کا تعلق دنیا سے اتنا ہی ہے جتنا ایک مسافر کو درخت کے سایہ سے ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ مٰلِكِ

يَوْمِ الدِّيْنِ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ اِهْدِنَا

الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ

غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ

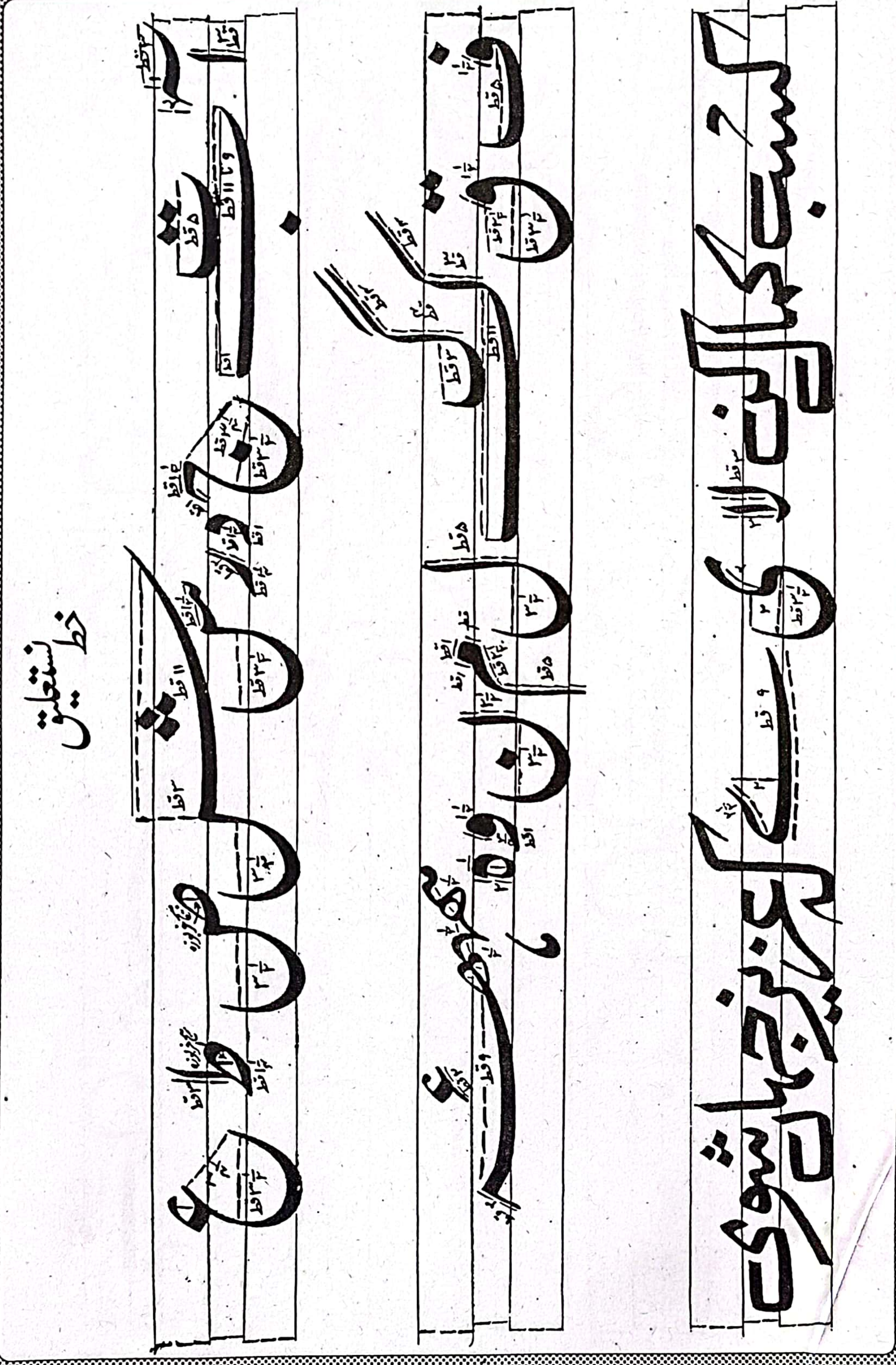

گناہ سے توبہ کرنا واجب مگر گناہ سے بچنا واجب تر ہے

خط نستعلیق

اس دن پر رو جو تیری عمر کا گزر گیا اور اس میں نیکی نہیں کی

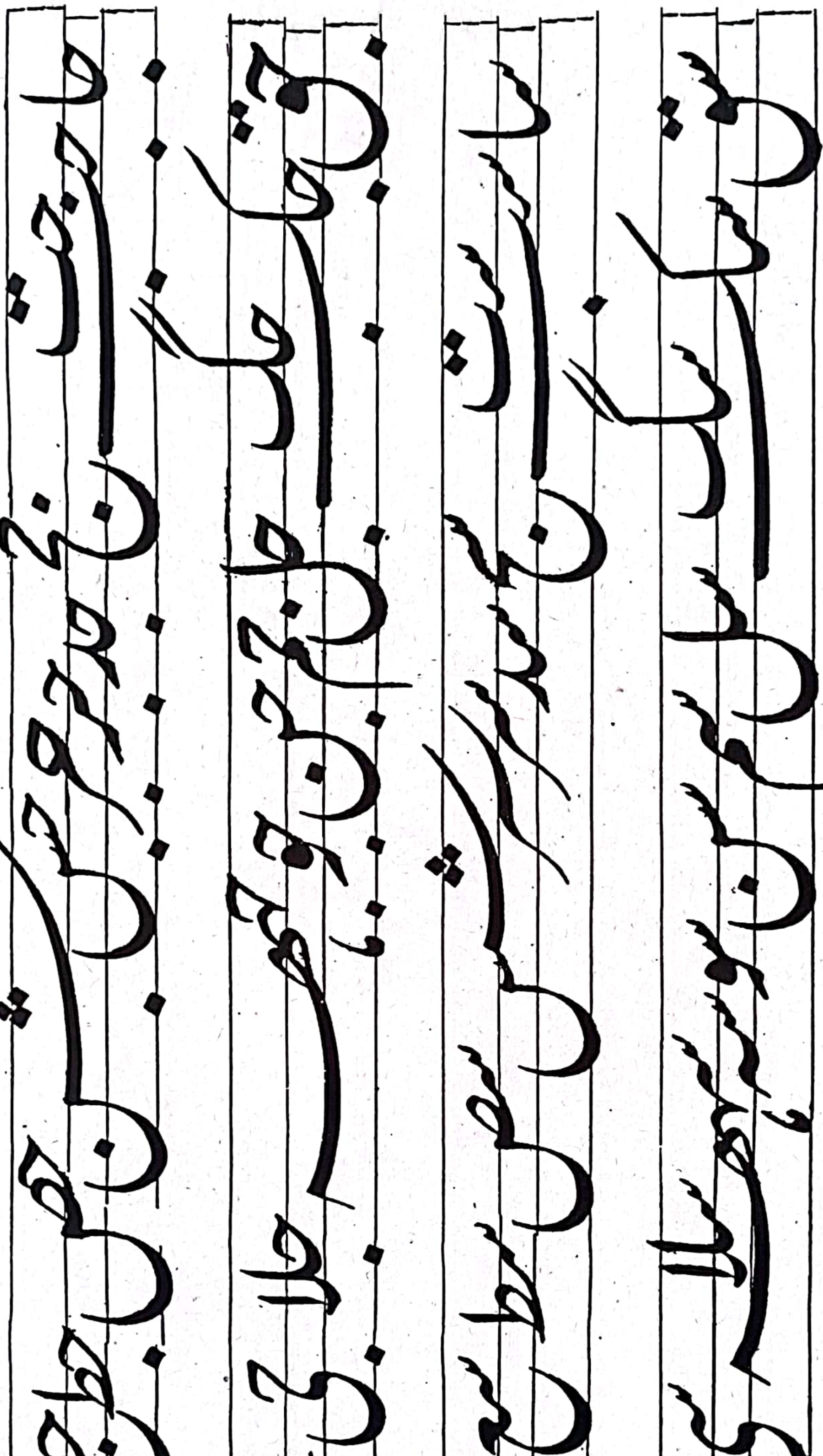

عمل بغیر علم کے سقیم و بیمار اور علم بغیر عمل کے عقیم و بے کار ہے

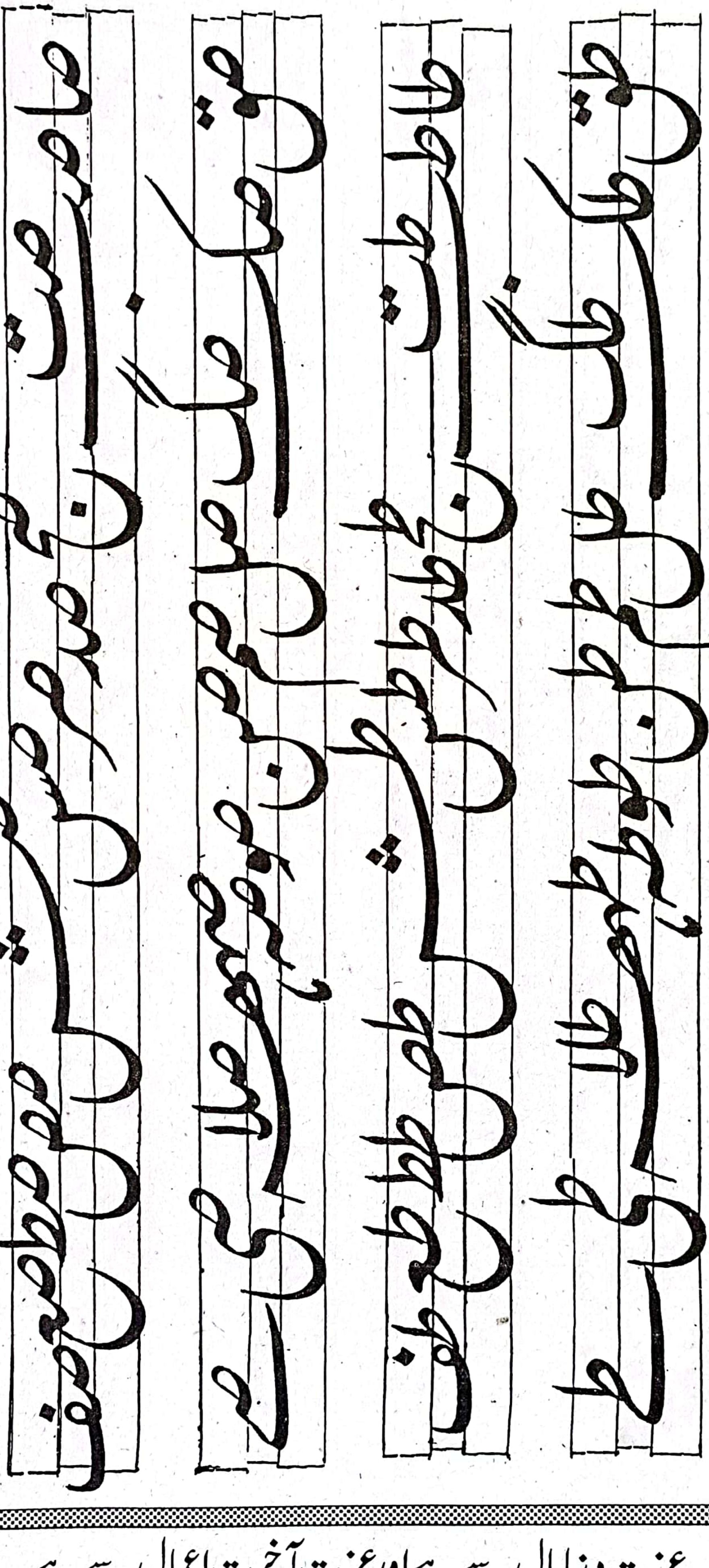

عزت دنیا مال سے ہے اور عزت آخرت اعمال سے ہے

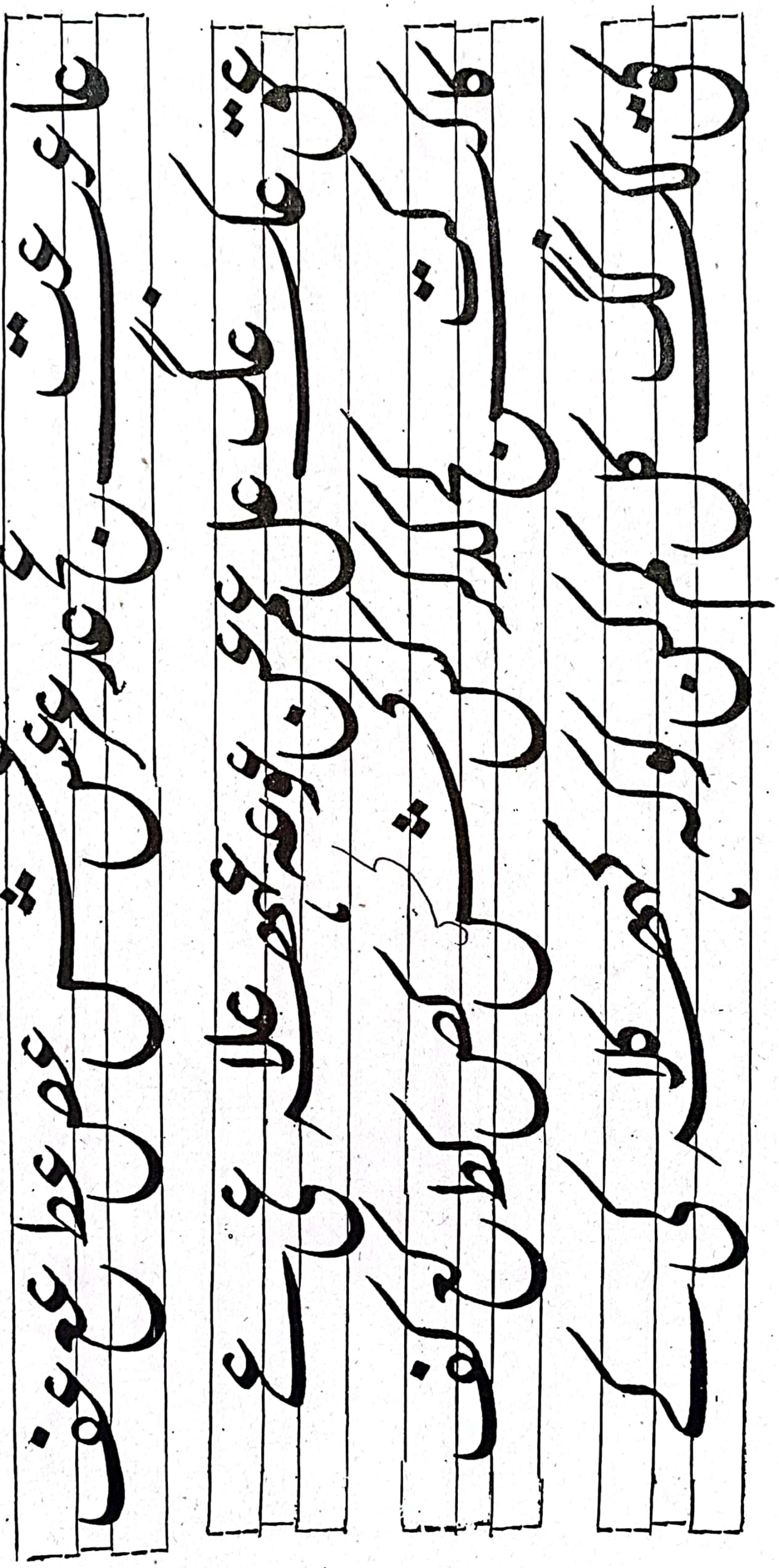

تعجب ہے اس پر جو دوزخ کو حق جانتا ہے اور پھر گناہ کرتا ہے

ما مر مت مج مد مر مس مش مص مط مع مف

مق مک مگ مل مم من مو مہ مھ ملا می مے

ہا ہر ہت ہج ہد ہر ہس ہش ہص ہط ہع ہف

ہق ہک ہگ ہل ہم ہن ہو ہہ ہھ ہلا ہی ہے

گناہ ناسور ہے اگر ترک نہ کروتو برابر بڑھتا رہے گا

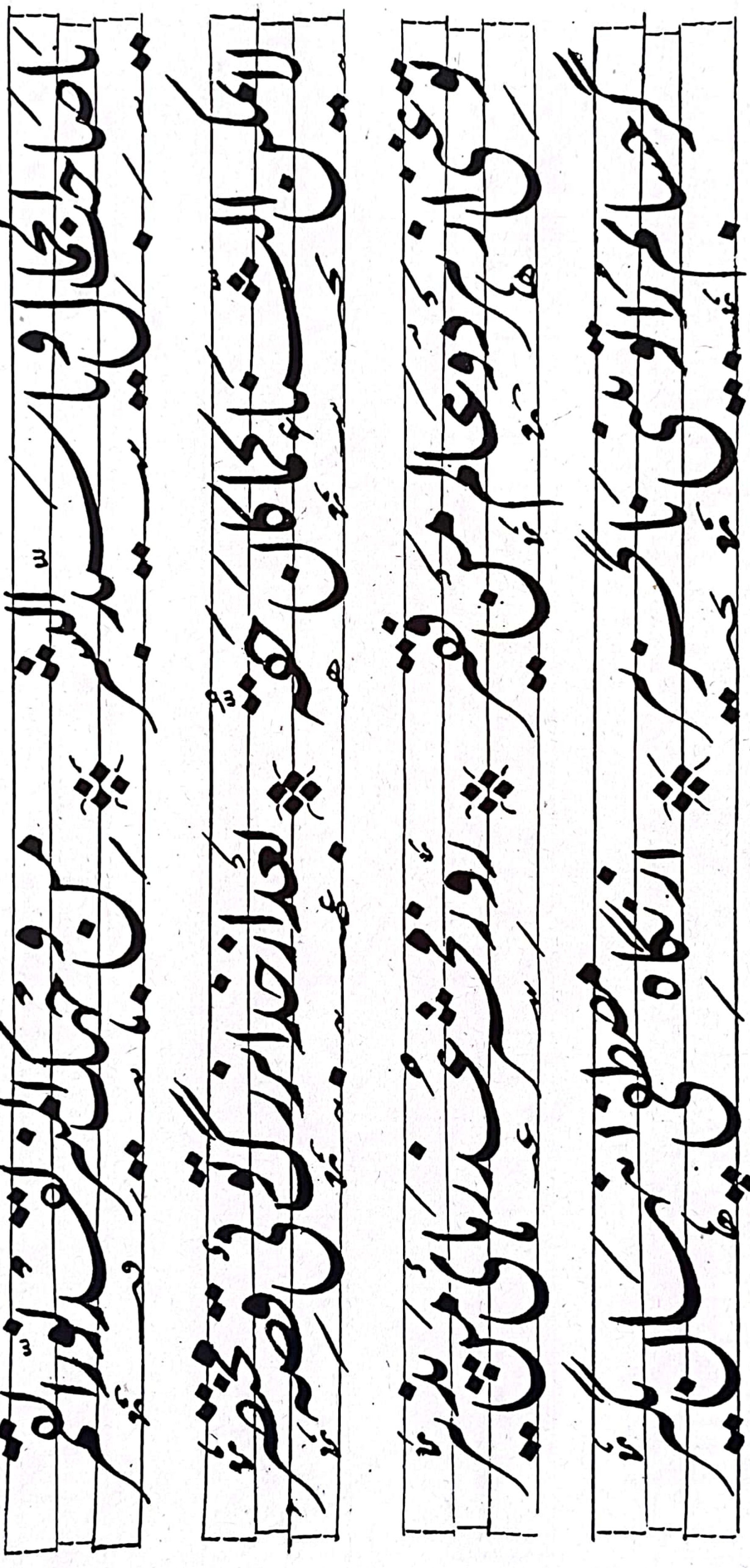

نفس اللہ تعالیٰ کا مخالف ہے اور اسکی مخالفت اللہ تعالیٰ کی اطاعت ہے

یا صاحب الجمال و یا سید البشر ❊ من وجہک المنیر لقد نور القمر

لا یمکن الثناء کما کان حقہ ❊ بعد از خدا بزرگ توئی قصہ مختصر

اجڑے ہوئے لوگوں سے گریزاں نہ ہوا کر ❊ حالات کے کتبوں کو کبھی پڑھ بھی لیا کر

ہر وقت کا ہنسنا تجھے برباد نہ کر دے ❊ تنہائی کے لمحوں میں کبھی رو بھی لیا کر

یا ذا الذی ولدتک امک باکیا ۞ والناس حولک یضحکون سرورا

احرص علی عمل تکون بہ متی ۞ یبکون حولک ضاحکا مسرورا

یاد داری کہ وقت زادن تو ۞ ہمہ خندان بودند و تو گریان

آنچنان زی کہ وقت مردن تو ۞ ہمہ گریان شوند و تو خندان

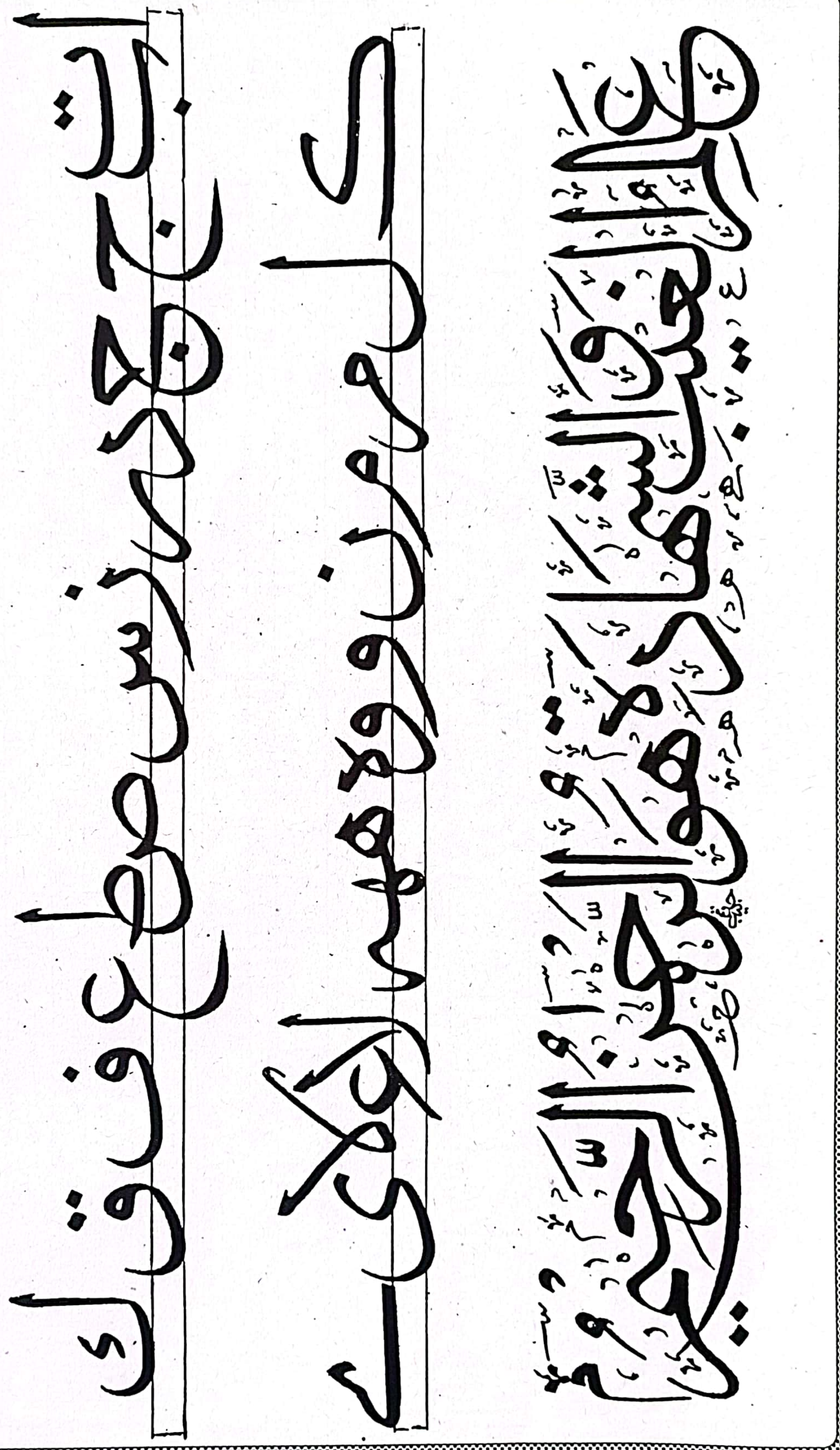

خط ثلث

خالی تمنا حماقت کا جنگل ہے جس میں احمق ہی مارا مارا پھرتا ہے

خط رقعہ

ا ب ت ج د ر س ش ص ط ع ف ق ک

ك ل م ن و ہ ھ ء لا ی

ابجد ہوز حطی کلمن سعفص قرشت ثخذ ضظغ

۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰ ۲۰ ۳۰ ۴۰ ۵۰ ۶۰ ۷۰ ۸۰ ۹۰ ۱۰۰ ۲۰۰ ۳۰۰ ۴۰۰ ۵۰۰ ۶۰۰ ۷۰۰ ۸۰۰ ۹۰۰ ۱۰۰۰

پ ٹ چ ڈ ڑ ژ گ

۲ ۴۰۰ ۳ ۴ ۲۰۰ ۷ ۲۰

زابجد تا بحطی دہ احاد است ٭ شمر عشرات تا جائے کہ صاد است

پس ازیں بایدت مأت دانست ٭ مرا ایں بیت از استاد یاد است

خط دیوانی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ا ب ح ح د ر س ش ص ط ع ع

ف ق ک ل م ن ہ و ھ ء لا ی

شریعت کی پیروی کے بغیر فقیری عین مکاری ہے

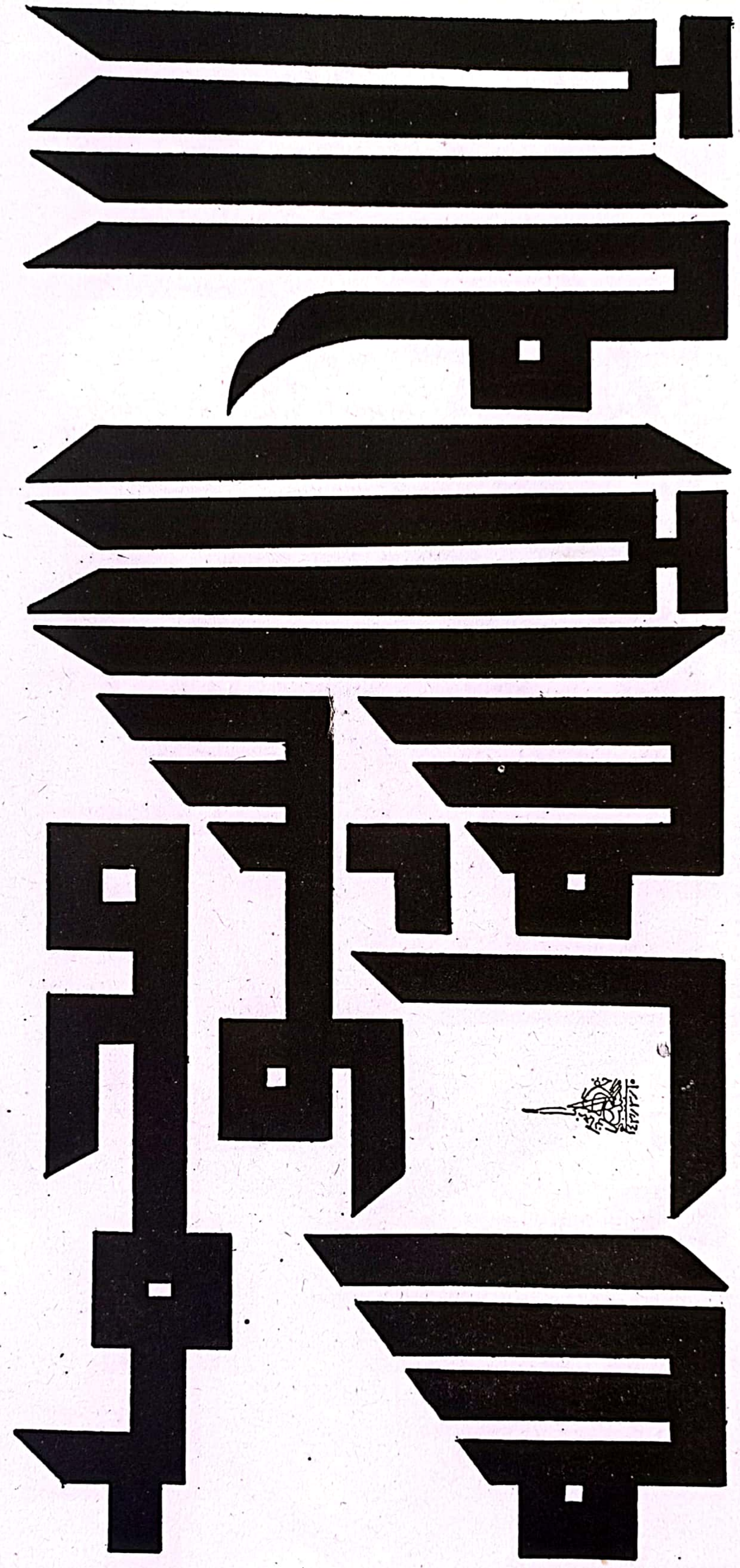

خط کوفی

نصیحت کا دودھ محبت اور صاف دلی سے جوش میں آتا ہے

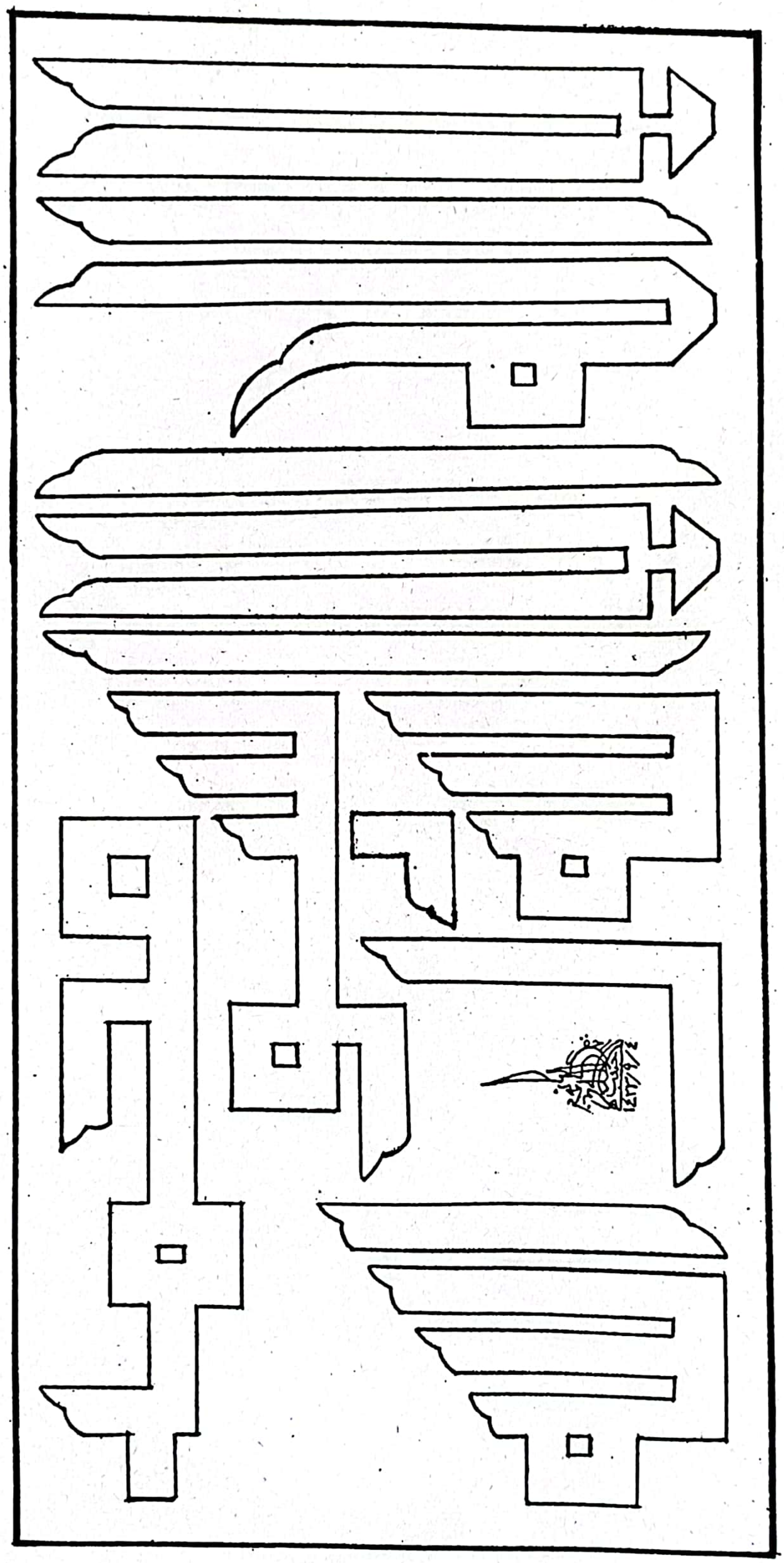

خط کوفی

ہمت بلند رکھو بلند چوٹی پر روشنی پہلے چمکتی ہے

خط کوفی و نسخ

جب منہ سے پیاز کی بو آرہی ہو تو مشک کھانے کی شیخی نہیں بگھارنی چاہیئے

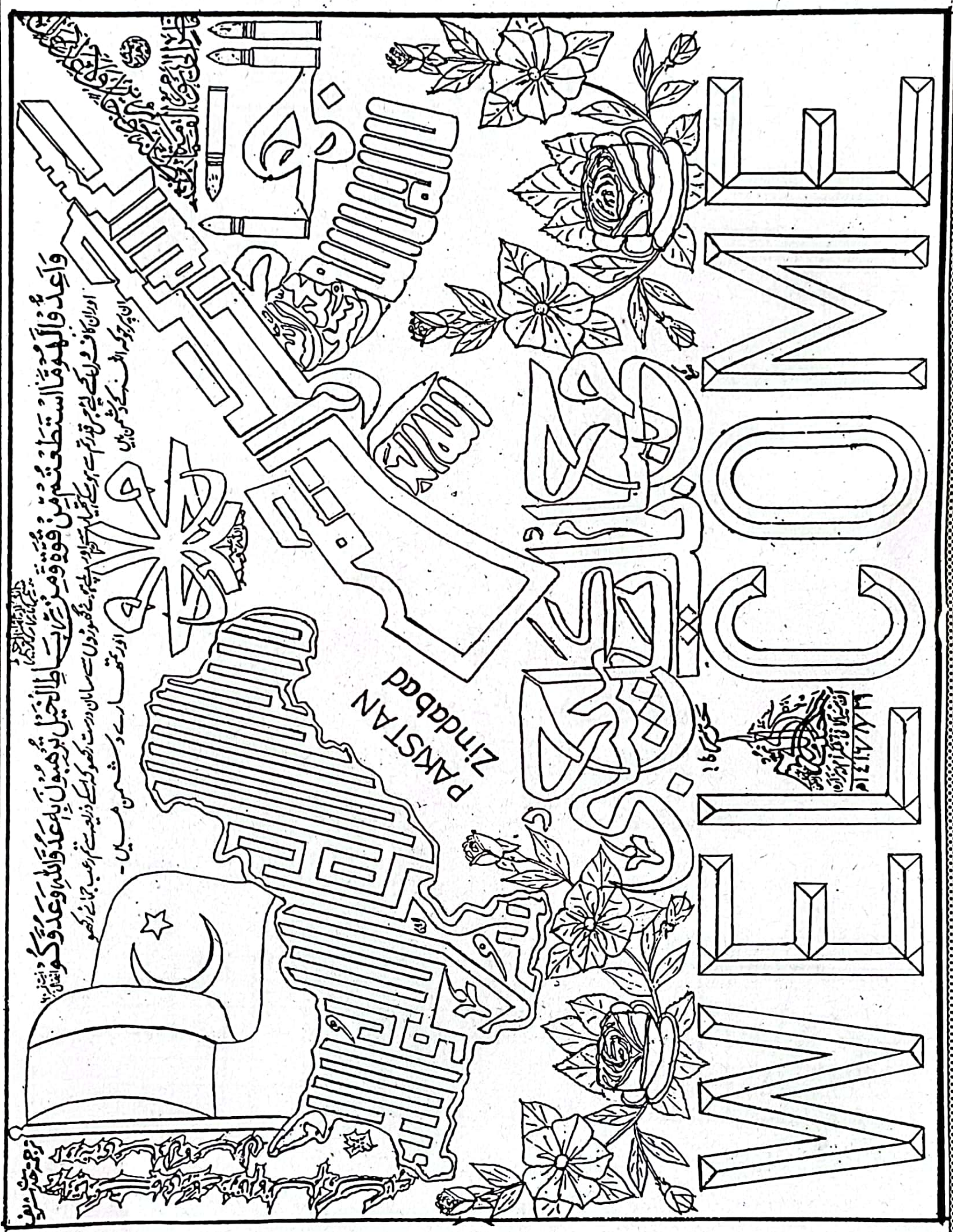

لقمے کی تلاش میں دوزخ کا لقمہ نہ بنو.

بسم اللہ الرحمن الرحیم

انگریزی میں خوشخطی لکھنے کا طریقہ

بذریعۂ سکیل

شرح سکیل	حروف
7 * 5	ATMYV
7 * 6	W
7 * 1	I
7 * 4	باقی تمام حروف

طریقہ:-

جس کاغذ وغیرہ پر لکھنا ہو اسکی سطح پر پینسل کے ساتھ دائیں بائیں سات لکیریں متوازی برابر برابر فاصلے پر کھینچ لیجئے۔ پھر انہی لکیروں پر اوپر نیچے اسی فاصلے کے مساوی حسب ضرورت لکیریں اسطرح کھینچ لیجئے کہ انکے آپس میں تقاطع سے مربع خانے بنتے جائیں۔ اسکے بعد سکیل مذکور کے مطابق لکھائی شروع کیجئے۔ جن حروف میں گولائی ہے وہاں پرکار اور باقی حروف میں پیمانہ استعمال کیجئے۔ لکھائی مکمل ہونے پر لکیریں ربڑ کے ساتھ مٹا دیجئے۔

مثلاً:—

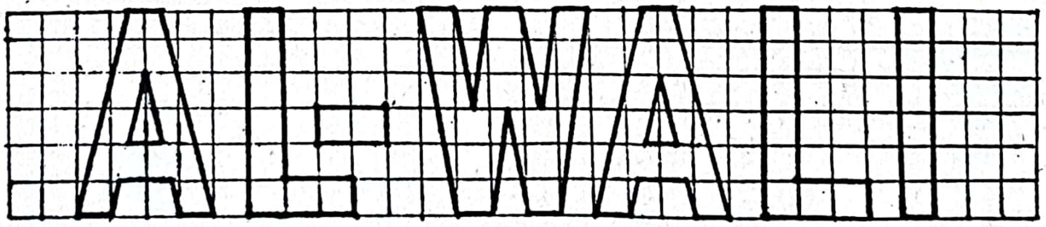

وأعدوا لهم ما استطعتم من قوة ومن رباط الخيل ترهبون به عدو الله وعدوكم
PAKISTAN
Zindabad
WELCOME

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قرآنِ کریم کا اعجازِ علمی

سورہ اخلاص بصورتِ صنعتِ مربّع

	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۱	قل	هو	الله	احد	الله	الصمد	لم
۲	هو	الله	احد	الله	الصمد	لم	يلد
۳	الله	احد	الله	الصمد	لم	يلد	ولم
۴	احد	الله	الصمد	لم	يلد	ولم	يولد
۵	الله	الصمد	لم	يلد	ولم	يولد	ولم
۶	الصمد	لم	يلد	ولم	يولد	ولم	يكن
۷	لم	يلد	ولم	يولد	ولم	يكن	له
۸	يلد	ولم	يولد	ولم	يكن	له	كفوا
۹	ولم	يولد	ولم	يكن	له	كفوا	احد

سُبحانہٗ — ما اعظم شانہٗ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حروف ابجد کے ذریعے چاند طلوع ہونے کی تاریخ

معلوم کرنے کا طریقہ

	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱		
حروف سال ←	د	و	ب	د	ز	ج	ہ	ا		
مع طاقتیں ←	۴	۶	۲	۴	۷	۳	۵	۱		
مہینے	سال ۸	سال ۷	سال ۶	سال ۵	سال ۴	سال ۳	سال ۲	سال ۱	حروف ماہ	طاقتیں
محرم	جمعرات	ہفتہ	منگل	جمعرات	اتوار	بدھ	جمعہ	پیر	ز	۷
صفر	ہفتہ	پیر	جمعرات	ہفتہ	منگل	جمعہ	اتوار	بدھ	ب	۲
ربیع الاول	اتوار	منگل	جمعہ	اتوار	بدھ	ہفتہ	پیر	جمعرات	ج	۳
ربیع الثانی	منگل	جمعرات	اتوار	منگل	جمعہ	پیر	بدھ	ہفتہ	ہ	۵
جمادی الاول	بدھ	جمعہ	پیر	بدھ	ہفتہ	منگل	جمعرات	اتوار	و	۶
جمادی الثانی	جمعہ	اتوار	بدھ	جمعہ	پیر	جمعرات	ہفتہ	منگل	ا	۱
رجب	ہفتہ	پیر	جمعرات	ہفتہ	منگل	جمعہ	اتوار	بدھ	ب	۲
شعبان	پیر	بدھ	ہفتہ	پیر	جمعرات	اتوار	منگل	جمعہ	د	۴
رمضان	منگل	جمعرات	اتوار	منگل	جمعہ	پیر	بدھ	ہفتہ	ہ	۵
شوال	جمعرات	ہفتہ	منگل	جمعرات	اتوار	بدھ	جمعہ	پیر	ز	۷
ذیقعدہ	جمعہ	اتوار	بدھ	جمعہ	پیر	جمعرات	ہفتہ	منگل	ا	۱
ذوالحجہ	اتوار	منگل	جمعہ	اتوار	بدھ	ہفتہ	پیر	جمعرات	ج	۳

سال معلوم کرنے کا طریقہ: رواں سال ہجری کو آٹھ پر تقسیم کیا جائے جو بچ جائے تو اسی نمبر کا حرف لیا جائے گا مثلاً اگر ایک بچ گیا تو حرف الف، دو بچ گیا تو ہ، تین بچ گیا تو ج، اگر کچھ نہ بچا تو د۔ عمل استخراج میں حرف ماہ کے ساتھ اسی معہود سال کے حرف کی طاقت کو جمع کرنا چاہئے۔ اسی معہود سال کے خانہ میں جو دن ہے وہ اسی مہینہ کی پہلی تاریخ ہوگی۔

دنوں کیلئے مخصوص ہندسے: اتوار ، سوموار ۱ ، منگل ۲ ، بدھ ۳ ، جمعرات ۴ ، جمعہ ۵ ، ہفتہ ۶

طریقہ استخراج: حرف سال اور حرف ماہ کی طاقتیں جمع کر کے سات پر تقسیم کیا جائے جو بچ جائے تو اسی ہندسے والا دن طلوعِ چاند کا دن ہوگا۔ اگر صفر بچ گیا تو اتوار ہوگا اگر ایک بچ گیا تو پیر اور دو بچ گیا تو منگل الخ۔

نوٹ: یہ دائمی نقشہ ہے ہر آٹھ سال کے بعد اسکی تجدید خود بخود ہو جاتی ہے۔

حبیب اللہ ... بنگلہ

۱۴۱۰/۹/۲۳

باسمہٖ تعالیٰ

ضیافتِ طبع اہلِ ذوق

مندرجہ ذیل ایک شعر صنعتِ مدوّر میں ہے کہ جس جملہ سے پڑھیں، شعر لفظاً، معنیً، اور وزناً صحیح ہو گا۔ دوسرے دو شعر، صنعتِ مربّع میں ہیں، کہ طولاً پڑھیں یا عرضاً، دونوں طرح ہر شعر لفظاً، معنیً، اور وزناً صحیح ہو گا۔

صنعتِ مُدَوَّر

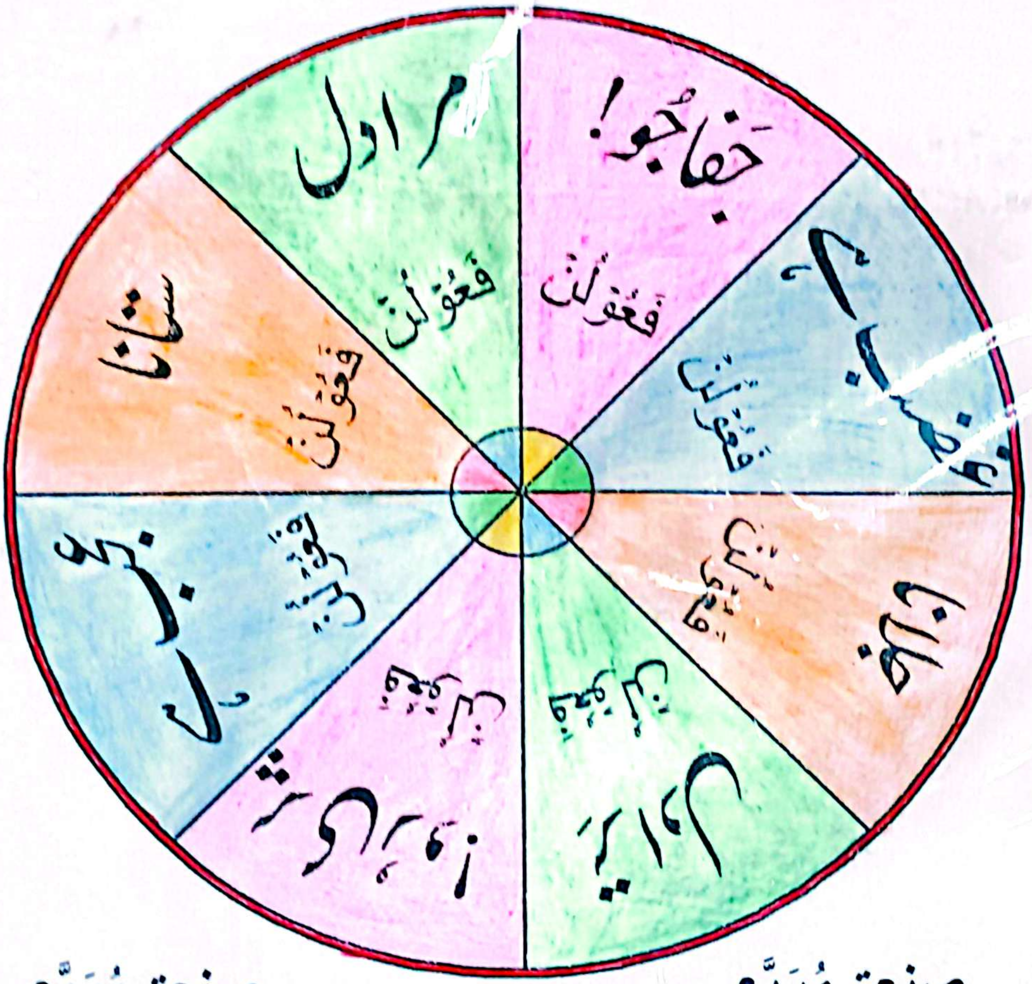

صنعتِ مُرَبَّع

کیوں تجھے	عشق	ہو گیا	امجد
عشق	تجھ کو کردے گا	عاجزو	زار
ہو گیا	عاجزو	زار	امجد
امجد	زار	امجد	ناچار

صنعتِ مُرَبَّع

ثباتے	ندیدم	بدورِ	جہاں
ندیدم	حیاۃِ	جہاں	جاوداں
بدورِ	جہاں	ایمنی	کے تواں
جہاں	جاوداں	کے تواں	اے جواں

تصویری نقشہ وادی الائی
(سب ڈویژن)
صوبہ خیبر پختونخواہ
طول بلد: 5-73 شرقاً
عرض بلد: 30-34 شمالاً
کوہستان
چوڑ (چراگاہ)
بٹگرام
شانگلہ
دریائے سندھ
سیروڑ شنگ
مشرق
شمال
140388
19616
17522
18653
21440
15012
18157
15359
14629
آبادی
مزروعہ رقبہ
ہوتر
باڑی آبی
باڑی بارانی
میرا بیلہ
رکڑ کلسی
24767
میزان
غیر مزروعہ رقبہ
بنہ
بنجر قدیم
ڈھاکہ رکہ
ڈھاکہ چراگاہ
جنگلات
غیر ممکمن
94396
میزان
سطح سمندر سے مرکزی مقام بنہ کی بلندی تقریباً 4384 فٹ
9-12-15
Ph:03-14-50-28-72-6
Email:hisufi2009@gmail.com
کمپیوٹر ڈیزائننگ: خادم العلماء سید مکرم شاہ حویلیاں ایبٹ آباد
الجامعة الاسلامیة بنہ آلائی
جامعة الصدیق حویلیاں ایبٹ آباد